پاکستان کو جاگیردار اور وڈیرے نہیں بلکہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام ہی بچا سکتے ہیں، الطاف حسین

ملک بچانے اور صوبہ پنجاب میں طالبانائزیشن کے خلاف پنجاب کے عوام کو میدان میں آنا ہوگا

جو عناصر خودکش حملوں کیلئے مذہبی انتہاء پسندوں کی مدد کررہے ہیں وہ اسلام اور پاکستان کے کھلے دشمن ہیں

جاگیردار اور وڈیرے ملک بچانے کے بجائے اپنے اقتدار اور مفادات کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں

حافظ آباد، میانوالی، بہاولپور، منڈی بہاؤالدین اور خوشاب میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔11، اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی سلامتی و بقاء کو سنگین خطرات لاحق ہیں اور ملک کو جاگیردار اور وڈیرے نہیں بلکہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام ہی بچا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کو بچانے اور صوبہ پنجاب میں طالبانائزیشن کے خلاف پنجاب کے عوام کو میدان میں آنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز پنجاب کے اضلاع حافظ آباد، میانوالی، بہاولپور، منڈی بہاؤالدین اور خوشاب میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدرد بزرگوں اور خواتین سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے تمام اضلاع کے کارکنان کو سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارنے کے خلاف ایم کیو ایم کی اپیل پر یوم مذمت منانے اور اپنے اپنے علاقوں میں احتجاجی ریلیاں نکالنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک جانب طالبان، اسلام کا نام لیکر دہشت گردی کررہے ہیں، مساجد، امام بارگاہوں، سرکاری عمارتوں، مسلح افواج، ایف سی اور پولیس اہلکاروں پر حملے کررہے ہیں، سرکاری اہلکاروں کو شہید کررہے ہیں اور دوسری جانب برطانیہ اور دیگر مغربی ممالک میں دہشت گردی کے الزام میں پاکستانی گرفتار کیے جارہے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان دنیا بھر میں بدنام ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں لوڈشیڈنگ، مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں اور دنیا بھر میں معاشی بحران کے اثرات بھی پاکستان پر مرتب ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان حالات میں یہ سوال قابل غور ہے کہ ان مذہبی انتہاء پسند طالبان کو اسلحہ بارود کون فراہم کررہا ہے اور انہیں کون فنڈنگ کررہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مساجد اور امام بارگاہوں پر خودکش حملے کرکے نمازیوں کو قتل کرنا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اور جو عناصر خودکش حملوں کیلئے مذہبی انتہاء پسندوں کی مدد کررہے ہیں وہ نہ صرف دین اسلام اور پاکستان کے کھلے دشمن ہیں بلکہ یہ عناصر ملک توڑنے کی بھی سازش کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسند اب پنجاب میں بھی داخل ہوگئے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ پنجاب میں بھی لڑکیوں کے اسکول، کالج جلا کر خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور ملازمت کرنے کے حق سے محروم کردیا جائے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام میں خواتین کی عزت واحترام کا درس دیا گیا ہے اور حدیث رسولؐ ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اور جو عناصر خواتین کو تعلیم کے حق سے محروم کرنا چاہتے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جو غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہے اور اس جماعت میں کوئی جاگیردار یا وڈیرہ نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ انٹرنیشنل میڈیا میں پاکستان کے دولت مند افراد کی فہرست شائع ہوئی ہے جس میں ملک کے تمام سیاسی رہنماؤں کے نام شامل ہیں لیکن الطاف حسین کا نام شامل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم غریبوں کی بلاامتیاز و تفریق مدد کرنے والی جماعت ہے اور جب آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو ایم کیو ایم واحد جماعت تھی جس نے کئی ماہ تک زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں جاکر متاثرین کی عملی مدد کی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی و بقاء کو سنگین خطرات لاحق ہیں لیکن ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں، جاگیردار اور وڈیرے ملک بچانے کے بجائے اپنے اقتدار اور مفادات کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں اور دونوں ہاتھوں سے ملک وقوم کو لوٹ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو جاگیردار اور وڈیرے نہیں بلکہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام ہی بچا سکتے ہیں اور وقت کا تقاضا ہے کہ پنجاب کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام پاکستان کی سلامتی و بقاء کیلئے میدان عمل میں آئیں اور طالبانائزیشن کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، پنجاب کے عوام میں شعوری بیداری کیلئے جدوجہد کررہی ہے تاکہ پنجاب کے جیالے اور بہادر نوجوان متحد ہوکر ملک توڑنے کی سازش کو ناکام بنا سکیں اور ضرورت پڑنے پر پنجاب کی ماں، بہن اور بیٹیوں کی عزت وآبرو کا تحفظ بھی کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کے تنظیمی کام کو مزید مضبوط اور منظم بنانے کیلئے جلد تنظیم نو کی جائے گی اور اس سلسلے میں پنجاب کے تمام اضلاع کے ذمہ داران کا مشترکہ کنونشن طلب کیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم حافظ آباد، میانوالی، بہاولپور، منڈی بہاؤالدین اور خوشاب کے ذمہ داران اور کارکنان سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے ملاقات کریں، انہیں میرا سلام پہنچائیں اور انہیں بتائیں کہ پاکستان کی سلامتی، پنجاب کے عوام کو طالبانائزیشن سے بچانے اور اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی حفاظت کرنے کیلئے ہمیں خود میدان عمل میں آنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆